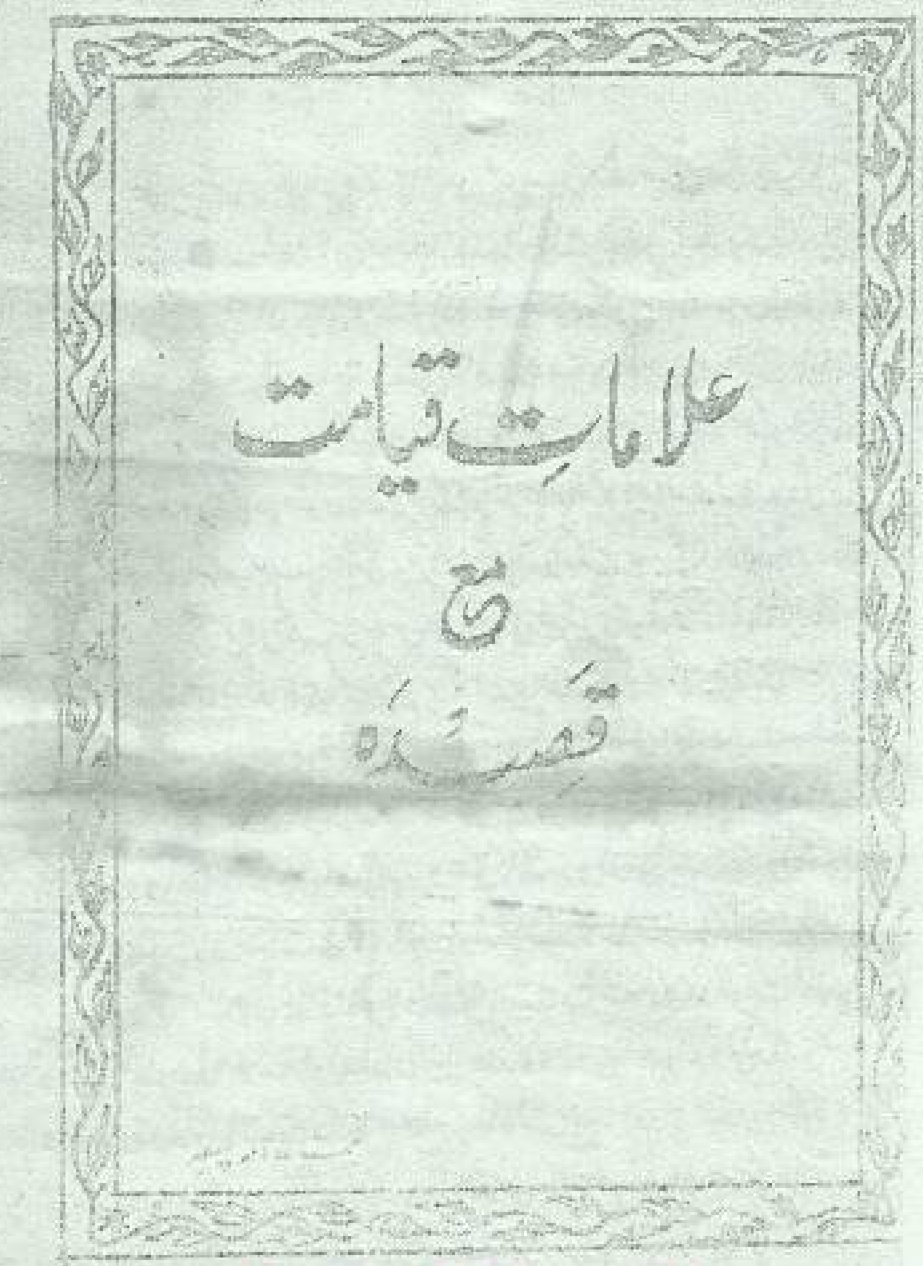

علاماتِ قیامت
مع
قصیدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حدیث ۔ عن انس رض قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول
إنّ من أشراط الساعة أن يرفع العلم ويكثر الجهل ويكثر الزنا ويكثر
شرب الخمر ويقلّ الرجال وتكثر النساء حتى يكون لخمسين امرأة
القيّم الواحد وفي رواية يقلّ العلم ويظهر الجهل ۔ متفق عليه

ترجمہ :۔ حضرت انس رض کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے
ہوئے سنا کہ قیامت کی علامتوں سے یہ ہیں کہ علم اٹھا لیا جائیگا، جہالت زیادہ ہوگی، زنا
کثرت سے ہوگا، شراب بہت پی جائیگی ۔ مردوں کی تعداد کم ہو جائیگی اور عورتوں کی
تعداد بڑھ جائیگی یہاں تک کہ پچاس عورتوں کی خبر گیری کرنے والا ایک مرد ہوگا ۔
اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ علم کم ہوگا اور جہالت زیادہ ہوگی ۔ (بخاری و مسلم)

حدیث ۔ عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اذا اتخذ الفيء دولًا والامانة مغنمًا والزكوة مغرمًا وتعلم لغير
الدين واطاع الرجل امرأته وعقّ أمّه وأدنى صديقه واقصى
اباه وظهرت الاصوات في المساجد وساد القبيلة فاسقهم وكان زعيم القوم
ارذلهم واكرم الرجل مخافة شره وظهرت القينات والمعازف وشربت الخمور
ولعن اخر هذه الامة اولها فارتقبوا عند ذلك ريحا حمراء وزلزلة وخسفا
ومسخا وقذفا وايات تتابع كنظام قطع سلكه فتتابع ۔ (رواه الترمذي، مشكوة)

ترجمہ :۔ حضرت ابو ہریرہ رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جبکہ مال غنیمت
دولت قرار دے دیا جائے گا (یعنی جبکہ مال غنیمت کو امراء اور صاحب منصب لوگ دولت
دیگر خود لے لیں گے اور ضعیف اشخاص کو اس میں حصہ نہ دیں گے) اور جب امانت

مال کو غنیمت شمار کر لیا جائیگا (یعنی جب لوگ امانت کے مال میں خیانت کرینگے اور اس کو مال غنیمت سمجھیں گے) اور جب زکوٰۃ کو تاوان سمجھ لیا جائیگا۔ اور جب علم کو دین کے لئے نہیں بلکہ دنیا کے لئے سیکھا جائیگا اور جب مرد عورت کی اطاعت کریگا (یعنی جو کچھ عورت کہے گی اس کو بجا لائیگا) اور جب (بیٹا) ماں کی نافرمانی کریگا اور اس کو رنج دیگا۔ اور جب آدمی دوست کو اپنا ہمنشین بنائیگا اور باپ کو دور کر دیگا اور جب مسجد میں زور زور سے باتیں کی جائینگی اور جب قوم کی سرداری قوم کا ایک فاسق آدمی کریگا اور جب قوم کے امور کا سربراہ قوم کا کمینہ اور ارذل شخص ہوگا۔ اور جب آدمی کی تعظیم اس کی برائیوں سے بچنے کے لئے کی جائیگی۔ اور جب گانے والی عورتیں ظاہر ہونگی (اور لوگ ان سے اختلاط کرینگے) اور جب باجے ظاہر ہونگے اور جب شرابیں پی جائینگی (یعنی علانیہ) اور جب اسی امت کے پچھلے لوگ اگلے لوگوں کو برا کہینگے اور ان پر لعنت کرینگے اس وقت تم ان چیزوں کے وقوع میں۔۔۔ کا انتظار کرو یعنی تیز و تند سرخ آندھی کا زلزلہ کا زمین دھنس جانیکا صورتیں مسخ و تبدیل ہو جانے کا اور پتھروں کے برسنے کا اور ان پے درپے نشانیوں کا (جو قیامت سے پہلے ظہور میں آئیں گی) گویا وہ موتیوں کی ایک ٹوٹی ہوئی لڑی ہے جس سے پے درپے موتی گر رہے ہیں۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ)

حدیث ۔ عن ابی هريرة رضی قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم والذی نفسی بيده لاتذهب الدنيا حتی يمرّ الرجل علی القبر فيتمرغ عليه ويقول ياليتنی كنت صاحب هذا القبر وليس به الدين الا البلاء ۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

ترجمہ :- حضرت ابو ہریرہ رضی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے دنیا کے ختم ہونے سے پہلے ایک ایسا زمانہ آئیگا کہ آدمی قبر کے پاس سے گذریگا اور قبر پر لوٹ کر حسرت سے کہنے لگے گا کہ کاش میں اس شخص کی جگہ ہوتا جو قبر میں ہے اور اس کا دین نہ ہوگا بلکہ بلا ہوگی۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

حدیث :- وعن حذیفۃ بن اسید الغفاری رض قال اطلع النبی صلی اللہ
علیہ وسلم علینا ونحن نتذاکر فقال ما تذکرون قالوا نذکر الساعۃ
قال انھا لن تقوم حتی ترون قبلھا عشر آیات فذکر الدخان والدجال و
الدابۃ وطلوع الشمس من مغربھا ونزول عیسی ابن مریم ویاجوج و
ماجوج وثلثۃ خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب وخسف بجزیرۃ
العرب واخر ذلک نار تخرج من الیمن تطرد الناس الی محشرھم وفی روایۃ
نار تخرج من قعر عدن تسوق الناس الی المحشر وفی روایۃ فی العاشرۃ و
ریح تلقی الناس فی البحر (رواہ مسلم - مشکوٰۃ)

ترجمہ :- حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رض کہتے ہیں کہ ہم لوگ قیامت کا ذکر کر رہے تھے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف جھانکا اور فرمایا قیامت اس وقت تک نہ آئے گی
جب تک ان نشانیوں کو نہ دیکھ لوگے۔ اس کے بعد آپ نے ان نشانیوں کا ذکر کیا اور فرمایا۔
(۱) دھواں جو مشرق و مغرب میں چالیس دن تک پھیلا رہیگا۔ (۲) دجال (۳) دابۃ یعنی دابۃ الارض
کا خروج۔ دابۃ الارض ایک چارپایہ ہوگا سر تھوڑا لمبا، اس کے پاس حضرت موسیٰ ع کی لاٹھی اور سلیمان ع
کی انگشتری ہوگی۔ دوڑنے میں کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکیگا۔ وہ مومن کو عصائے موسیٰ سے ماریگا
اور اس کے منہ پر مومن لکھ دیگا اور کافر کے منہ پر مہر لگا کر کافر لکھے گا۔ (۴) آفتاب کا مغرب کی
طرف سے نکلنا (۵) عیسیٰ ابن مریم کا نازل ہونا (۶) یاجوج و ماجوج (۷) (۸) (۹) .....
تین مقامات پر زمین کا دھنس جانا یعنی ایک مشرق میں، دوسرے مغرب میں اور تیسرے جزیرۃ العرب میں۔
(۱۰) وہ آگ جو عدن کے اس کنارہ سے نکلے گی اور لوگوں کو محشر کی طرف لیجائیگی۔ اور ایک روایت
میں دسویں نشانی ایک ہوا بیان کی گئی ہے جو لوگوں کو دریا میں پھینک دیگی (مسلم)۔

حضرت شاہ نعمت اللہ کی ساڑھے آٹھ سو سالہ پیشگوئیاں

چار صد قصہ شنیدیم از تازہ ہند گویم	۱	آفات قرن دویم کہ افتاد از زمانہ
صاحبقران ثانی تیز آل گورگانی	۲	شاہی کنند اما شاہی چوں ظالمانہ
عیش و نشاط اکثر گیرد جگہ بخاطر	۳	کم میکنند یکسر آں طرز ترکیانہ
رفتہ حکومت از شاں آید بغیر جہاں	۴	اغیار سکہ رانند از ضرب حاکمانہ
بعد آں شود جنگے با روس و جاپاں	۵	جاپان فتح یابد بر ملک روسیانہ
سرحد جدا نمایند از جنگ باز آیند	۶	صلح کنند اما صلح منافقانہ

ترجمہ ۱:- قدیم قصہ کو نظر انداز کر کے ہندوستان کے تازہ آنے والے ان افتادوں کو بیان کرتا ہوں جو امتداد زمانہ سے آئندہ پیش آئیں گے۔ ترجمہ ۲:- صاحب قران ثانی اور تمام بادشاہان نسل گورگانی بادشاہی کرینگے جو ظالمانہ ہو گی۔ ترجمہ ۳:- عیش و نشاط ان کے دلوں میں گھر بنائیگا اور یک لخت ترکیانہ طرز عمل ترک کر دینگے۔ ترجمہ ۴:- ان سے حکومت چھوڑ کر غیر (انگریز) اپنی حکمرانی کا سکہ جمائیں گے۔ ترجمہ ۵:- اس کے بعد روس و جاپان میں لڑائی ہو گی جس میں جاپان کو روس پر فتح حاصل ہو گی۔ ترجمہ ۶:- لڑائی ختم کر کے اپنی اپنی سرحدیں علیحدہ علیحدہ قائم کریں گے۔ صلح ہو گی مگر یہ صلح منافقانہ ہو گی۔ (نوٹ) کوریا پر تسلط کرنے کیلئے جاپان نے روس کے خلاف اعلان جنگ کر کے دریائے زرد۔ پورٹ آف آرتھر اور بلاڈی واسٹک کے روسی بحری بیڑے کو گرفتار کر کے روسیوں کو مکران کے علاقے سے مار بھگایا، ۱۹۰۵ء میں روس کے باقی ماندہ بحری بیڑے بھی گرفتار کر لئے۔ اس طرح روس کو جاپان سے ۱۹۰۵ء میں بمعاہدہ صلح کر کے سرحدیں جدا کرنی پڑیں۔ ۱۲

قاعون و قحط یکجا گردد بہ ہند پیدا	۱	پس مومناں بمیرند ہر جا زمیں بہانہ
یک زلزلہ کہ آید چوں زلزلۂ قیامت	۲	جاپان تباہ گردد یک نصف تالثانہ
تا چار سال جنگے افتد بہ برِ غربی	۳	فاتح الف بگردد بر جیم فاسقانہ
جنگِ عظیم باشد قتلِ عظیم سازد	۴	یک صد و سی و یک لک باشد شمار جانہ
اظہار صلح باشد چو صلح پیش بندی	۵	بے مستقل نباشد ایں صلح درمیانہ

ترجمہ ۱ :ـ ہندوستان میں امراض قحط و طاعون ساتھ ساتھ نمودار ہوں گے۔ اور مسلمانوں کی موت کا ہر جگہ یہ بہانہ بن جائیں گے۔ ترجمہ ۲ :ـ ایک زلزلہ قیامت کی طرح آئے گا جس سے جاپان کا بڑا حصہ برباد ہو جائے گا۔ (نوٹ) جاپان کے دو شہروں ٹوکیو اور یوکوہاما میں جو قیامت خیز زلزلہ ۱۹۲۳ء میں آیا تھا وہ ظاہر ہے۔

ترجمہ ۳ :ـ اس کے بعد یورپ میں چار سال سخت لڑائی ہوگی۔ جس میں الف منسوب بہ انگلستان جیم منسوب بہ جرمنی پر مکاری و دغابازی سے فتح پا دیگا۔

ترجمہ ۴ :ـ یہ جنگ عظیم ہوگی جس میں قتل عظیم ہوگا اور ایک کروڑ ۳۱ لاکھ جانیں تلف ہوں گی۔

(نوٹ) یورپ کی پہلی جنگ جو ۴ اگست ۱۹۱۴ء سے آغاز ہو کر ۱۱ نومبر ۱۹۱۸ء کو گیارہ بجکر ۱۱ منٹ پر ختم ہوئی: برطانیہ نے تحقیقات کے بعد رپورٹ دی کہ جنگ میں ایک کروڑ تیس لاکھ سے زائد اور اکتیس لاکھ کے قریب جانی نقصان ہوا ہے۔

ترجمہ ۵ :ـ بطور صلح پیش بند کام ہو جائے گی۔ مگر یہ صلح آپس میں مستقل نہ رہے گی۔

ظاہر خموش لیکن پنہاں کنند ساماں	۱	جیم و الف مکرر دو در مبارزانہ
وقتیکہ جنگ جاپاں با چیں فتادہ باشد	۲	نصرانیاں بہ پیکار آیند با بہانہ
بیس سال بست و یکم آغاز جنگ دویم	۳	مہلک ترین اول باشد بہ جابرانہ
امداد ہندیاں ہم از ہند دادہ باشد	۴	لا علم ازیں کہ باشد آں جملہ رائگانہ
آلات برق پیما اسلاح حشر برپا	۵	سازند اہل حرفہ مشہور آں زمانہ
باشی اگر بمشرق شنوی کلام مغرب	۶	آید سرود غیبی بر طرز عرشیانہ

ترجمہ ۱:- دونوں بظاہر خاموش رہیں گے مگر در پردہ لڑائی کی تیاریاں کریں گے اور مکرر جرمن اور انگریزوں میں لڑائی ہوگی۔ ترجمہ ۲:- جبکہ چین جاپان سے لڑ رہا ہوگا اس دوران میں نصرانی بھی آپس میں برسرپیکار ہو جائیں گے۔ ترجمہ ۳:- جنگ اول کے اکیس سال کے بعد یہ دوسری جنگ شروع ہوگی جو اپنی جارحانہ نوعیت میں جنگ اول سے زیادہ تر مہلک ہوگی۔ (نوٹ) یہ یورپ کی دوسری جنگ عظیم تھی۔ جو ۳ ستمبر ۱۹۳۹ء کو آغاز ہو کر ۹ مئی ۱۹۴۵ء کو ختم ہوئی۔ ترجمہ ۴:- ہندوستانی اس جنگ میں مدد دیں گے مگر اس سے بالکل بے خبر رہیں گے کہ آگے چل کر ان کی امداد بالکل رائیگاں جائے گی۔

ترجمہ ۵:- بجلیوں کو ناپ دینے والے اور محشر برپا کرنے والے آلات اس زمانے کے اہل سائنس تیار کریں گے۔

ترجمہ ۶:- اگر تم مشرق میں ہو گے تو مغرب کی بات سن سکو گے۔ نغمے اور ترنم عرشیانہ طریقہ پر غیب سے سنائی دیں گے۔ (نوٹ) ان مندرجہ بالا ہر دو اشعار میں یورپی صنعت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے مثلاً ریڈیو، ٹیلیفون وغیرہ ۱۲

دو الف و روس ہم چیں مانند شہد شیریں	۱	ہر الف جیم اعلیٰ ہم الف ثانیانہ
با برق تیغ رانند کوہ غضب دوانند	۲	تا آنکہ فسخ یابد از کینہ و بہانہ
ایں غزوہ تا بہ شش سال ماند بدہر پیدا	۳	پس مردماں بمیرند ہر جا ازیں بہانہ
نصرانیاں کہ باشند ہندوستاں بجارند	۴	تخم بدی بکارند از فسق جاودانہ
تقسیم ہند گردد در دو حصص ہویدا	۵	آشوب و رنج پیدا از مکر و از بہانہ

ترجمہ ۱:- ایک الف منسوب بہ امریکہ و دیگر بہ انگلستان، نیز روس و چین باہم شہد کی طرح میٹھے ہو (اتفاق کر کے) الف منسوب بہ اٹلی جیم منسوب بہ جرمنی و جیم ثانی منسوب بہ جاپان پر بجلی کی تلوار چلائیں گے اور غضب کے پہاڑ ڈھائیں گے حتیٰ کہ ان پر کینہ ہی اور بہانہ سے فتح پائیں گے۔

ترجمہ ۲:- یہ جنگ پورے روئے زمین پر چھ سال تک لڑی جائیں گی اور ہر جگہ انسان کی موت کا ایک بہانہ بن جائے گی۔

ترجمہ ۳:- موجودہ انگریز ہندوستان کو حکمرانی چھوڑ دیں گے مگر اپنے کینہ برائیوں کا تخم ہمیشہ کے لئے بو جائیں گے۔

ترجمہ ۴:- ہندوستان کی تقسیم دو حصوں میں ہو جائے گی، مکر اور بہانہ سے باہمی رنج اور آشوب پیدا ہو جائے گا۔

بے تاج بادشاہاں شاہی کنند ناداں	۱	اجرا کنند فرماں فی الجملہ جہلانہ
از رشوت و تساہل دانستہ از تغافل	۲	تاویل باب باشد احکام خسروانہ
عالم ز علم نالاں دانا ز فہم گریاں	۳	ناداں برقص عریاں مصروف ابلہانہ
از امت محمد سرزد شوند بے حد	۴	افعال مجرمانہ اعمال عاصیانہ
شفقت بسرد مہری تعظیم در دلیری	۵	تبدیل گشتہ باشد از فتنہ زمانہ
ہمشیرہ با برادر پسراں ہم بہ مادر	۶	پدراں ہم بہ دختر مجرم بہ عاشقانہ

ترجمہ ۱ :- بغیر تاج کے نادان بادشاہ بادشاہی کرنے لگیں گے، فرمان بھی اجرا کریں گے، مگر یہ سب کے سب جہل ہوں گے۔

ترجمہ ۲ :- رشوت بے پروائی اور دیدہ دانستہ غفلت امال سے شاہی احکام معرض تاخیر میں پڑے رہیں گے۔ ترجمہ ۳ :- عالم اپنے علم پر عقلمند اپنی عقل پر روئیں گے۔ اور نادان لوگ ننگے ناچ میں دیوانہ اور مصروف رہیں گے۔

ترجمہ ۴ :- امت محمد صلعم سے بے حد افعال مجرمانہ و اعمال عاصیانہ سرزد ہوں گے

ترجمہ ۵ :- شفقت لاپروائی میں اور بزرگوں کی تعظیم دلیری میں فتنہ زمانہ سے تبدیل ہو جائے گی۔

ترجمہ ۶ :- بہنیں بھائیوں سے، لڑکے ماؤں سے، باپ بیٹیوں سے عاشق کے مجرم ہوں گے۔

حلت رود و سر اسم حرمت رود سر اسم	۱	عصمت رود و یرا از جبر مغویانہ
بے مہرگی سر آید بے پردگی در آید	۲	عفت فروش باطن معصوم ظاہرانہ
دختر فروش باشند عصمت فروش گشتند	۳	مردان سفلہ طینت با وضع زاہدانہ
شوق نماز و روزہ حج و زکوٰۃ و فطرہ	۴	کم گردد و برآید یک بار خاطرانہ
خون جگر نوشتم با رنج با تو گویم	۵	شد ترک گرداں ایں طرز راہبانہ
قہر عظیم آید بہر سزا کہ شاید	۶	اجراء خدا لبانہ زدیک حکم قاتلانہ

ترجمہ ۱ :- حلت اور حرمت کی تمیز ہر سر چلی جائیگی اور عصمت بھی جبر مغویہ سے لوٹی جائے گی۔ ترجمہ ۲ :- بے پردگی اور بے مہرگی کا دور دورہ ہوگا، عورتیں بظاہر معصوم بنی رہیں گی مگر در پردہ خوب عصمت فروش ہونگی۔

ترجمہ ۳ :- کمینہ مرد جن کی ظاہری وضع قطع بالکل زاہدانہ ہوگی دریردہ دختر فروشی کا ذلیل پیشہ انجام دیں گے۔

ترجمہ ۴ :- نماز و روزہ، حج و زکوٰۃ اور فطرہ کا شوق مسلمانوں میں بالکل کم اور بار خاطر ہی جائے گا۔ ترجمہ ۵ :- اپنا خون جگر پیتے ہوئے تجھ سے بے حد رنج کھاتے ہوئے کہتا ہوں کہ خدا کے واسطے اس عیسائی طرز کو ترک کر دے۔

ترجمہ ۶ :- ایک ایسا قہر عظیم آئے گا جو اس قسم کے بد سزاؤں کے لئے موزوں ہو گا۔ یعنی خداوند عالم ایک حکم قاتلانہ صادر فرمائے گا۔

۱	مسلم شوند کشتہ فراں شوند حیراں	از دست نیزہ بنداں یک قوم ہندوانہ
۲	ارزاں شود بہ جائداد و جانِ مسلم	خوں می شود روانہ چوں بحر بیکرانہ
۳	از قلب پنج آبی خارج شوند ناری	قبضہ کنند مسلم بر ملک غاصبانہ
۴	برعکس ایں برآید در شہر مسلماناں	قبضہ کنند ہندو بر شہر جابرانہ

ترجمہ ۱:- مسلمان مارے جائیں گے۔ بھاگیں گے اور تباہ و پریشان ہونگے۔ ان نیزہ بندوں کے ہاتھ سے جو ہندوؤں کی ہی ایک قوم ہوگی۔

حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارک کے آثار قرب قیامت میں بھی ایک جگہ ارشاد ہے جس کی تشریح یوں کی ہے کہ خود بھی اپنے اسی والوں کے بال کٹوائیں گی، گھوڑوں پر سواری کریں گی جن کی زین اونچی ہوں گی، قہر اٹے گا اور لمبے بالوں والی ایک قوم مسلمانوں کے قتال و جدال کے لئے اتر آئیں گے، بعد میں خدا کی قدرت سے فنا کر دیے جائیں گے۔

ترجمہ ۲:- مسلمانوں کی جائداد اور جان دونوں بے قیمت ہو جائیں گے اور ان کا خون سمندر کی طرح جاری ہو جائے گا۔

ترجمہ ۳:- پنجاب کے قلب سے دوزخی خارج ہو جائیں گے اور ان جائدادوں پر مسلمان اپنا قبضہ غاصبانہ جما لیں گے۔

ترجمہ ۴:- اس کے برعکس ایسا ہی مسلمانوں کے شہر میں واقعہ رونما ہوگا۔ ہندو شہروں پر زبردستی قبضہ کر لیں گے۔

شہر عظیم باشد اعظم ترین مقتل	۱	صد کربلا چو کربل باشد بخانہ خانہ
رہبر ز مسلمانان در پردہ یار ایشان	۲	امداد دادہ باشد از عہد فاجرانہ
ایں قصہ بین العیدین از شش و قران نحسین	۳	سازد ہنود بدر امعتوب فی زمانہ
ماہ محرم آید با تیغ با مسلمان	۴	سازند مسلم آندم اقدام جارحانہ
بعد آں شود چو شورش در ملک ہند پیدا	۵	عثمان نماید آندم اک عزم غازیانہ

ترجمہ۱:- مسلمانوں کا سب سے بڑا اسلامی شہر سب سے بڑی قتل گاہ بنے گا اور ہر گھر میں کربلا کے برابر کربلا مچ جائے گی۔

ترجمہ۲:- ایسے رہبر ہونگے جو درپردہ مسلمانوں کے دشمن کے دوست ہوں گے اور اپنے گھناؤنے عہد کے مطابق ان کو مدد دیں گے

ترجمہ۳:- یہ قصہ دونوں عیدوں کے درمیان جبکہ چاند منزل [illegible] نحسین (منزل اول) سے اور آفتاب برج [illegible] ذنب کے [illegible] قران ہو جائیگا رونما ہوگا اور تمام دنیا ہندوؤں پر اظہار ملامت کرے گی۔

ترجمہ۴:- آئندہ ماہ محرم میں مسلمانوں کے ہاتھ میں تلوار آجائیگی اس وقت مسلمان جارحانہ اقدام شروع کریں گے۔

ترجمہ۵:- اس کے بعد پورے ملک ہندوستان میں شورش برپا ہو جائے گی اس وقت عثمان جہاد کا مصمم ارادہ کرے گا۔

نیز آں حبیب اللہ صاحبقران من اللہ	۱	گیرد ز نصرة اللہ شمشیر از میانہ
از غازیان سرحد لرزد زمین چو مرقد	۲	بہر حصول مقصد آیند والہانہ
غلبہ کنند ہمچو مور و ملخ شباشب	۳	حقا کہ قوم افغاں باشند فاتحانہ
یکجا شوند افغاں ہم دکنیان و ایراں	۴	فتح کنند ایناں کل ہند غازیانہ

ترجمہ ۱:- ساتھ ہی ساتھ حبیب اللہ جو اللہ کی طرف سے صاحبقران (سعادتمند) کا درجہ رکھے گا بلا دریغ اپنی تلوار نیام سے نکال کر اقدام کریگا۔
(نوٹ) صاحب قران وہ شخص جس کے نطفہ کے قرار پانے کے وقت یا جس کی ولادت کے وقت زحل اور مشتری یا زہرہ اور مشتری کو قران ہو یعنی دونوں ستارے ایک ہی برج میں ہوں۔ اور یہ بات سالہا سال کے بعد ہوتی ہے۔
اور ایسا مولود ضرور بادشاہ ہوتا ہے۔ اور اس کی بادشاہی دیر تک رہتی ہے۔
امیر تیمور کا بھی لقب صاحب قران تھا۔ اور یہ بادشاہ ہفت اقلیم کا تھا۔

ترجمہ ۲:- سرحد کے غازیوں سے زمین مرقد کی طرح ہلنے لگے گی۔ جو اپنی کامیابی مقصد کے لئے گھس آئیں گے۔

ترجمہ ۳:- چیونٹیوں مکوڑیوں کی طرح راتوں رات غلبہ کریں گے اور یہ حق بات ہے کہ قوم افغان برابر فتحیاب ہو جائے گی۔

ترجمہ ۴:- افغانی۔ دکنی اور ایرانی مل کر تمام ہندوستان کو غازیانہ تسخیر کرلیں گے۔ ۱۲

کشتہ شوند جملہ بدخواہ دین و ایمان	۱	سخا ابر نماید اکرام از لطف خالقانہ
از گ شش حروفی بقال کینہ جو ور	۲	مسلم شود بخاطر از لطف آں یگانہ
بخشش بلطف مسلماں از لطف فضل ایزدی	۳	کل ہند پاک گردد از رسم ہندوانہ
چوں ہند ہم بمغرب قسمت خراب گردد	۴	تجدید باب گردد جنگ سہ ثوبانہ
کا ہر الف جہاں کہ نقشہ زدہ نماید	۵	الا کہ نام و یادش باشد بجز فسانہ

ترجمہ ۱ :- دین اسلام کے تمام بدخواہ مار دیے جائیں گے اور اللہ تبارک و تعالیٰ اپنا لطف نازل فرمائے گا۔

ترجمہ ۲ :- ایک کینہ پرور شخص جس کا چھ حروف نام گ سے شروع ہوتا ہے خدا کی مہربانی سے مسلمان ہو جائے گا۔ (گاندھی تو کافر مرا۔ دیکھیں یہ کہ وہ ہندو کون ہے۔

ترجمہ ۳ :- خدا کے فضل سے قوم مسلمان خوش ہو جائے گی اور پورا ہندوستان ہندوانہ رسم سے پاک ہو جائے گا۔

ترجمہ ۴ :- ہندوستان کی طرح یورپ کی قسمت خراب ہو جائے گی۔ اور تیسری جنگ عظیم چھڑ جائے گی۔

ترجمہ ۵ :- الف یعنی انگلستان ایسے مٹیں گے کہ ان کا ایک لفظ بھی صفحہ ہستی پر بجز تاریخ میں ان کے نام اور یاد کے باقی نہ رہے گا۔